انجینئر محمد علی مرزا
کے
افکار و نظریات اور تحریفات

جمع وترتیب : تقی الدین احمد

visit us on ibn e karam

انجینئر محمد علی مرزا کی بخاری کی حدیث میں تحریف

صحیح حدیث کا عربی متن

عن ابن عمر، قال دخلت على حفصة ونسواتها تنطف، قلت قد كان من أمر الناس ما ترين، فلم يجعل لي من الأمر شيء. فقالت الحق فإنهم ينتظرونك، وأخشى أن يكون في احتباسك عنهم فرقة. فلم تدعه حتى ذهب، فلما تفرق الناس خطب معاوية قال من كان يريد أن يتكلم في هذا الأمر فليطلع لنا قرنه، فلنحن أحق به منه ومن أبيه. قال حبيب بن مسلمة فهلا أجبته قال عبد الله فحللت حبوتي وهممت أن أقول أحق بهذا الأمر منك من قاتلك وأباك على الإسلام. فخشيت أن أقول كلمة تفرق بين الجمع، وتسفك الدم، ويحمل عني غير ذلك، فذكرت ما أعد الله في الجنان. قال حبيب حفظت وعصمت. قال محمود عن عبد الرزاق ونوساتها.

بخاری، کتاب المغازی ،حدیث نمبر : 4108

انجینئر محمد علی مرزا کی بخاری کی حدیث میں تحریف

صحیح حدیث کا اردو ترجمہ

ابن عمر نے بیان کیا کہ میں حفصہ کے یہاں گیا تو ان کے سر کے بالوں سے پانی کے قطرات ٹپک رہے تھے۔ میں نے ان سے کہا کہ تم دیکھتی ہو لوگوں نے کیا کیا اور مجھے تو کچھ بھی حکومت نہیں ملی۔ حفصہ نے کہا کہ مسلمانوں کے مجمع میں جاؤ' لوگ تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارا موقع پر نہ پہنچنا مزید پھوٹ کا سبب بن جائے۔ آخر حفصہ کے اصرار پر عبداللہ گئے۔ پھر جب لوگ وہاں سے چلے گئے تو معاویہ نے خطبہ دیا اور کہا کہ خلافت کے مسئلہ پر جسے گفتگو کرنی ہو وہ ذرا اپنا سر تو اٹھائے۔ یقیناً ہم اس سے زیادہ خلافت کے حقدار ہیں اور اس کے باپ سے بھی زیادہ۔ حبیب بن مسلمہ نے ابن عمر سے اس پر کہا کہ آپ نے وہیں اس کا جواب کیوں نہیں دیا؟ عبداللہ بن عمر نے کہا کہ میں نے اسی وقت اپنے لنگی کھولی(جواب دینے کو تیار ہوا) اور ارادہ کر چکا تھا کہ ان سے کہوں کہ تم سے زیادہ خلافت کا حقدار وہ ہے جس نے تم سے اور تمہارے باپ سے اسلام کے لیے جنگ کی تھی۔ لیکن پھر میں ڈرا کہ کہیں میری اس بات سے مسلمانوں میں اختلاف بڑھ نہ جائے اور خونریزی نہ ہو جائے اور میری بات کا مطلب میری منشا کے خلاف نہ لیا جانے لگے۔ اس کے بجائے مجھے جنت کی وہ نعمتیں یاد آگئیں جو اللہ تعالی نے (صبر کرنے والوں کے لیے) جنت میں تیار کر رکھی ہیں۔ حبیب ابن ابی مسلم نے کہا کہ اچھا ہوا آپ محفوظ رہے اور بچا لئے گئے' آفت میں نہیں پڑے۔ محمود نے عبدالرزاق سے (نسواتھا کے بجائے لفظ) ونوساتھا بیان کیا (جس کے معنی چوٹی کے ہیں جو عورتیں سر پر بال گوندھتے وقت نکالتی ہیں)

تحریف شدہ عبارت پوسٹ نمبر 3 میں

بخاری کی حدیث نمبر 4108 میں انجینئر محمد علی مرزا کی تحریف

علی مرزا نے اپنے فیس بک پیج پر اپنی تقریر کا ایک 14 منٹ کا ویڈیو کلپ لگایا جس کا موضوع تھا "معاویہ نے علی کی بیعت کیوں نہیں کی" اور اس میں بخاری کی حدیث نمبر 4108 تحریف کر کے پیش کی، اور اس حدیث میں کئی الفاظ کا اضافہ اپنی طرف سے کر دیا، ملاحظہ فرمائیں۔

نمبر 1: حبیب بن مسلمہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا عبداللہ بن عمر اتنی توہین کی حضرت عمر کی حضرت معاویہ نے اور آپ نے ان کا وہاں جواب نہیں دیا۔

سرخ رنگ سے لکھے گئے الفاظ اس حدیث 4108 میں موجود نہیں ہیں

بخاری کی حدیث نمبر 4108 میں انجینئر محمد علی مرزا کی تحریف

علی مرزا نے اپنے فیس بک پیج پر اپنی تقریر کا ایک 14 منٹ کا ویڈیو کلپ لگایا جس کا موضوع تھا "معاویہ نے علی کی بیعت کیوں نہیں کی" اور اس میں بخاری کی حدیث نمبر 4108 تحریف کر کے پیش کی، اور اس حدیث میں کئی الفاظ کا اضافہ اپنی طرف سے کر دیا، ملاحظہ فرمائیں۔

نمبر 2: عبداللہ بن عمر نے کہا بھائی حسین نہیں مائیں روزانہ پیدا کرتیں، حسین حسین ہی تھا۔

سرخ رنگ سے لکھے گئے الفاظ اس حدیث 4108 میں موجود نہیں ہیں

بخاری کی حدیث نمبر 4108 میں انجینئر محمد علی مرزا کی تحریف

علی مرزا نے اپنے فیس بک پیج پر اپنی تقریر کا 14 منٹ کا ویڈیو کلپ لگایا جس کا موضوع تھا "معاویہ نے علی کی بیعت کیوں نہیں کی" اور یہ حدیث تحریف کرکے پیش کی، ملاحظہ فرمائیں۔

نمبر 3: میں نے کہا میں اسی وقت معاویہ کو جواب دوں معاویہ تیرے سے زیادہ خلافت کا حق دار وہ ہے جس نے تجھے اور تیرے باپ کو مار مار کے مسلمان کیا ہے مولی علی، وہ مسلمان تھا اور تو اور تیرا باپ ابی سفیان وہ کافر تھے اس وقت وہ تم سے قتال کرتا تھا اور آج فتح مکہ پر معافیاں مانگ کر تم لوگ کہہ رہے ہو کہ میرے باپ سے زیادہ خلافت کے حق دار ہو۔

سرخ رنگ سے لکھے گئے الفاظ اس حدیث 4108 میں موجود نہیں ہیں

انجینئر محمد علی مرزا کا سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ پر تبرا

علی مرزا نے اپنے فیس بک پیج پر اپنی تقریر کا 14 منٹ کا ویڈیو کلپ لگایا جس کا موضوع تھا "معاویہ نے علی کی بیعت کیوں نہیں کی" اور اس میں حدیث 4108 کو تحریف کے ساتھ ساتھ سیدنا معاویہ کی کردار کشی کرتے ہوئی کہتا ہے:

"لوگ کہتے ہیں جی قصاص عثمان تھا یہ تھا وہ تھا یہ پتہ چل گیا کیا تھا اصل میں بدلہ اتارہ سنہ کیونکہ حضرت عمر نے کہا تھا کہ میں صرف چھ بندوں کو خلافت کا اہل سمجھتا ہوں اپنے بعد پہلے نمبر پر کہا علی، عثمان، طلحہ، زبیر، عبدالرحمن بن عوف اور سعد ابن ابی وقاص، انہوں (معاویہ) نے کہا تم نے چھ بندوں کا نام لے کر گئے ہو علی کا پہلا نمبر تو میں اب جواب دیتا ہوں تمہاری وفات کے بعد"

علی مرزا کا علمائے حرم اور حکومت حرمین سے علمی اختلاف یا **رافضیوں والا بغض**؟

کہتا ہے خانہ کعبہ کے اندر میری کئی عرب کے علماء کے ساتھ انگلش میں بات ہوئی، اس واقعہ کے اندر ان سے کہتا ہے:

"تم یزیدی پارٹی اِدھر یزیدی حکومت کو سپورٹ کر رہے ہو ان سے پیسے لے کر غلط باتیں لوگوں کو بتاتے ہو۔" حوالہ: تقریر مسئلہ نمبر 101

اس کی نظر میں عرب کے وہ علماء جو اس کی طرح نہیں سوچتے اور سعودیہ کی حکومت یزیدی ہیں، بھائیو! یہ علمی اختلاف نہیں بلکہ رافضیوں والا بغض ہے۔

ابو داؤد کی حدیث نمبر 4131 میں انجینئر محمد علی مرزا کی تحریف

نمبر 1: حدیث کے الفاظ: معاویہ نے مقدام سے کہا کیا تمہیں معلوم ہے کہ حسن بن علی وفات پا گئے ہیں؟ تو مقدام نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھا تو ایک آدمی نے ان سے کہا کیا تم اس کو مصیبت سمجھتے ہو؟

محمد علی مرزا تحریف کرتے ہوئے کہتا ہے "معاویہ نے کہا مقدام تو حسن کے مرنے کو امت کے لئے مصیبت سمجھ رہا ہے۔

حوالہ: تقریر مسئلہ نمبر 101

اس حدیث میں ہے "ایک آدمی نے کہا" اور مرزا کہتا ہے "معاویہ نے کہا"

سیدنا معاویہ کا نام لگا کر پھر اس کے بعد کہتا ہے "استغفر اللہ استغفر اللہ"

ابو داؤد کی حدیث نمبر 4131 میں انجینئر محمد علی مرزا کی تحریف

نمبر 2: حدیث کے الفاظ : مقدام نے کہا مگر میں آج تمہیں غصہ دلا کے رہوں گا اور وہ کچھ سناؤں گا جو تمہیں برا لگے۔

محمد علی مرزا تحریف کرتے ہوئے کہتا ہے "مقدام نے کہا اللہ کی قسم معاویہ تو نے میرے دل کو آگ لگا دی ہے میں اس وقت تک یہاں سے نہیں اُٹھوں گا جب تک کہ تجھے آگ نہ لگا دوں۔

حوالہ: تقریر مسئلہ نمبر 101

سرخ رنگ سے لکھے گئے الفاظ اس حدیث 4131 میں موجود نہیں ہیں